حج قران کرنے والے نے کتنے طواف کرنے ہوتے ہیں؟

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3780

تاریخ اجراء: 04 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 02 مئی 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حج قران میں جو عمرہ کیا جائے گا تو اس عمرہ میں جو طواف ہو گا کیا وہ طواف قدوم کہلائے گا یا پھر یہ عمرہ کرنے کے بعد الگ سے طواف قدوم کرنا ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حج قران کرنے والے کو عمرہ کے طواف کے علاوہ الگ سے طواف قدوم کرنا ہوتا ہے، لہذا اولاً وہ عمرہ کے افعال ادا کرے گا اور اس کے بعد طواف قدوم کرے گا اور اگر حج کی سعی حج سے پہلے کرنا چاہے تو طواف قدوم کے بعد کر سکتا ہے۔ چنانچہ بحر الرائق میں ہے

"یأتي بأفعال العمرة أولا من الطواف والسعي بين الصفا والمروة والرمل في الأشواط الثلاثة و السعي بين الميلين الأخضرين وصلاة ركعتي الطواف ثم يأتي بأفعال الحج كلها ثانيا فيبدأ بطواف القدوم ويسعى بعده إن شاء"

ترجمہ: حج قران کرنے والا، اولاً عمرہ کے افعال بجالائے گا یعنی طواف اور صفا و مروہ کے درمیان اور تین چکروں میں رمل اور دو سبز میلوں کے درمیان دوڑنا اور طواف کے بعد کے دو نوافل پھر اس کے بعد حج کے تمام افعال بجالائے گا پس اولاً طواف قدوم بجالائے گا اور اس کے بعد اگر چاہے تو سعی کرے گا۔ (البحر الرائق، کتاب الحج، باب القران، ج 02، ص 385، 386، دار الکتب الاسلامی، بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے

"ويأتي القارن بأفعال العمرة ثم يأتي بأفعال الحج كذا في محيط السرخسي فيطوف طواف القدوم سبعة أشواط. **ويسعى كذا في الهداية.**"

ترجمہ: حج قران کرنے والا عمرے کے افعال ادا کرے گا پھر حج کے افعال بجالائے گا، اسی طرح محیط سرخسی میں ہے پس طواف قدوم کے سات چکر لگائے گا اور سعی کرے گا، اسی طرح ہدایہ میں ہے۔ (فتاوی ہندیہ، کتاب المناسک، الباب السابع فی القران والتمتع، ج 01، ص 237، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net